اتوار2جون،2019

مضمون۔قدیم وجدید جادو گری، عرفیت، تنویم،اور علم نومیات سے انکار

سنہری متن: زبور 121: 7آیت

"خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔"

جوابی مطالعہ: زبور 97: 1، 6، 7، 9تا12آیات

1۔خداوند سلطنت کرتا ہے۔زمین شادمان ہو۔

6۔آسمان اُس کی صداقت ظاہر کرتا ہے۔سب قوموں نے اُس کا جلال دیکھا ہے۔

7۔ کھُدی ہوئی مورتوں کے سب پوجنے والے جو بتوں پر فخر کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔اے معبود! سب اُس کو سجدہ کرو۔

9۔ کیونکہ اے خداوند! تُو تمام زمین پر بلند و بالا ہے تُو سب معبودوں سے اعلیٰ ہے۔

10۔اے خداوند سے محبت رکھنے والو! بدی سے نفرت کرو،وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کو محفوظ رکھتا ہے۔وہ اُن کو شریروں کے ہاتھ سے چھُڑاتا ہے۔

11۔صادقوں کے لئے نور بویا گیا ہے اور راست دلوں کے لئے خوشی۔

12۔ اے صادقو! خداوند میں خوش رہو اور اُس کے پاک نام کا شکر کرو۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 34: 12 تا 15 آیات

12۔ وہ کون آدمی ہے جو زندگی کا مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ بھلائی دیکھے؟

13۔ اپنی زبان کو بدی سے باز رکھ اور اپنے ہونٹوں کو دغا کی بات سے۔

14۔ بدی کو چھوڑ اور نیکی کر۔ صلح کا طالب ہو اور اُسی کی پیروی کر۔

15۔ خداوند کی نگاہ صادقوں پر ہے اور اُس کے کان اُن کی فریاد پر لگے رہتے ہیں۔

2۔ 2 تواریخ 33 باب 1 تا 3، 6 (بھی) تا 13، 15، 16 آیات

1۔ منسی بارہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں پچپن برس سلطنت کی۔

2۔اور اُس نے اُن قوموں کے نفرت انگیز کاموں کے مطابق جن کو خدا بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا وہی کیا تھا جو خداوند کی نظر میں بُرا تھا۔

3۔کیونکہ اُس نے اُن اونچے مقاموں کو جن کو اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھا دیا تھا پھر بنایا اور بعلیم کے لئے مذبحے بنائے اور یسیرتیں تیار کیں اور سارے آسمانی لشکر کو سجدہ کی اور اُن کی پرستش کی۔

6۔اور اُس نے بن ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو بھی آگ میں چلوایا اور وہ شگون مانتا اور جادو اور افسون کرتا اور بدروحوں کے آشناؤں اور جادوگروں سے تعلق رکھتا تھا اُس نے خُدا کی نظر میں بہت بدکاری کی جس سے اُسے غصہ دلایا۔

7۔اور جو کھودی ہوئی مورت اُس نے بنوائی تھی اُس کو خُدا کے گھر میں نصب کیا جس کی بابت خُدا نے داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان سے کہا تھا کہ میں اس گھر میں یروشلیم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کی سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے اپنا نام ابد تک رکھونگا۔

8۔اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُن کے باپ دادا کو عنایت کی ہے پھر کبھی نہیں ہٹاؤنگا بشرطیکہ وہ اُن سب باتوں کو جو میں نے اُن کو فرمائیں یعنی اُس ساری شریعت اور آئین اور حکموں کو جو موسیٰ کی معرفت ملے ماننے کی احتیاط رکھیں۔

9۔اور منسی نے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کو یہاں تک گمراہ کیا کہ اُنہوں نے اُن قوموں سے بھی زیادہ بدی کی جن کو خدا نے بنی اسرائیل کے سامنے سے ہلاک کیا تھا۔

10۔اور خدا نے منسی اور اُس کے لوگوں سے باتیں کیں پر اُنہوں نے کچھ دھیان نہ دیا۔

11۔اس لئے خداوند اُس پر شاہِ اسور کے سپہ سالاروں کو چڑھا لایا جو منسی اور زنجیروں سے جکڑ کر اور بیڑیاں ڈال کر بابل کو لے گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔جب وہ مصیبت میں پڑا تو اُس نے خداوند اپنے خدا سے منت کی اور اپنے باپ دادا کے خُدا کے حضور نہایت خاکسار بنا۔

13۔اور اُس نے اُس سے دُعا کی۔تب اُس نے اُس کی دُعا قبول کر کے اُس کی فریاد سنی اور اُسے اُس کی مملکت میں یروشلیم میں واپس لایا۔تب منسی نے جان لیا کے خداوند ہی خدا ہے۔

15۔اور اُس نے اجنبی معبودوں کو اور خداوند کے گھر سے اُس مورت کو اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خُداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلیم میں بنوائے تھے دُور کیا اور اُن کو شہر کے باہر پھینک دیا۔

16۔اور اُس نے خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے ذبیحوں کی اور شُکر گزاری کی قربانیاں چڑھائیں اور یہوداہ کو خداوند اپنے خدا کی پرستش کا حکم دیا۔

3۔ 2تواریخ7باب14آیت

14۔تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سن کر اُن کا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے ملک کو بحال کروں گا۔

4۔ یرمیاہ29باب8(پس)،9،11تا13آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔۔۔ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ وہ نبی جو تمہارے درمیان ہیں اور تمہارے غیب دان تم کو گمراہ نہ کریں اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔

9۔ کیونکہ وہ میرا نام لے کر تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے اُن کو نہیں بھیجا خداوند فرماتا ہے۔

11۔ کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔

12۔ تب تم میرا نام لوگے اور مجھ سے دعا کروگے اور میں تمہاری سنوں گا۔

13۔ اور تم مجھے ڈھونڈوگے اور پاؤ گے۔ جب پورے دل سے میرے طالب ہوگے۔

5۔ یوحنا 17 باب 1 تا 4، 6 تا 9، 14، 11، 15، 17 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

2۔ چنانچہ تو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے۔

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔

4۔ جو کام تو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔

6۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تو نے اُنہیں مجھے دیا اور انہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔

7۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔

8۔ کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔

9۔ میں اُن کے لئے درخواست کرتا ہُوں میں دُنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا ہُوں بلکہ اُن کے لئے جنہیں تو نے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔

11۔ میں آگے کو دنیا میں نہ ہوں گا مگر یہ دنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے قدوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔

14۔ میں نے تیرا کلام انہیں پہنچا دیا اور دنیا نے ان سے عداوت رکھی اس لئے کہ جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں۔

15۔ میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو انہیں دنیا سے اٹھا لے بلکہ یہ کہ اس شریر سے ان کی حفاظت کر۔

17۔ انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 19-18:471

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدا لامحدود ہے،اسی لئے وہ ہر جاموجود اوراُس کے علاوہ کوئی قوت ہے نہ کوئی موجود ہے۔

2۔ 6-25:469

جب ہم یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ خدا، یا اچھائی، ہر جاموجود اور ساری طاقت رکھتا ہے تو ہم قادر مطلق کے بلند مفہوم کو کھو دیتے ہیں، ہم ابھی بھی یہ مانتے ہیں کہ شیطان نامی ایک اور طاقت موجود ہے۔ یہ ایمان کہ ایک سے زیادہ عقل موجود ہیں الٰہی تھیالوجی کے لئے اس قدر تباہ کن ہے جتنی قدیم دیومالائی کہانیاں اور غیر قوموں کی بُت پرستی ہے۔ ایک باپ، حتیٰ کے خدا، کے ساتھ انسان کا پورا خاندان بھائی ہوں گے اور ایک عقل اور خدا، یا اچھائی کے ساتھ انسان کا بھائی چارہ محبت اور سچائی پر اور اصول اور روحانی قوت پر مشتمل ہوگا جو الٰہی سائنس کو قائم کرتے ہیں۔ ایک سے زیادہ عقل کی فرضی موجودگی بت پرستی کی غلطی پر بنیاد رکھتی تھی۔

3۔ 28-18:103

جیسے کہ کرسچن سائنس میں نام دیا گیا ہے، حیوانی مقناطیسیت یا علم نومیات غلطی یا فانی عقل کے لئے خاص اصطلاح ہے۔ یہ ایک جھوٹا عقیدہ ہے کہ عقل مادے میں ہے اور کہ یہ اچھائی اور برائی دونوں ہے؛ کہ بدی اچھائی جتنی حقیقی اور زیادہ طاقتور ہے۔ اس عقیدے میں سچائی کی ایک بھی خصوصیت نہیں ہے۔ یہ یا تو بے خبر ہے یا حاسد ہے۔ نومیات کی

حاسد شکل اخلاقی گراوٹ میں بنیاد رکھتی ہے۔ لافانی عقل کی سچائیاں انسان کو قائم رکھتی ہیں، اور یہ فانی عقل کی داستانیں تباہ کرتی ہیں، جس کے چمکیلے بھڑکیلے دعوے، ایک نادان پروانے کی مانند، اپنے ہی پر جلا کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

4۔ 102:1۔11

حیوانی مقناطیسیت کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ حقیقی، ہم آہنگ اور ابدی ہے اُس سب پر خدا حکمرانی کرتا ہے اور اُس کی طاقت حیوانی ہے نہ انسانی، سائنس میں حیوانی مقناطیسیت، تنویم یا علم نومیات محض ایک نفی ہے، جو نہ ذہانت، طاقت رکھتی ہے اور نہ حقیقت، اور اور ایک لحاظ سے یہ نام نہاد فانی عقل کا ایک غیر حقیقی نظریہ ہے۔

مگر یہاں روح کی ایک حقیقی دلکشی ہے۔ سوئی کی نوک سے قطر تک خدا، یعنی الٰہی عقل کی سب کو سمیٹنے والی طاقت یا دلکشی کی نشاندہی کرتی ہے۔

5۔ 16:7۔8، 15۔19

ہمارے استاد نے اپنے شاگردوں کو ایک مختصر دعا سکھائی، جسے ہم نے اُس کے بعد دعائے ربانی کا نام دیا۔

"ہمیں بدی سے بچا" کے فقرے میں؛اصل فقرہ یوں موزوں طور پر پڑھا جاتا ہے کہ "ہمیں بدکار سے بچا"۔یوں پڑھنا اس التجا سے متعلق ہمارے سائنسی ادراک کو مضبوط کرتا ہے، کیونکہ کرسچن سائنس ہمیں سکھاتی ہے کہ "بدکار" یا ایک بدی پہلے جھوٹ اور سب جھوٹوں کے لئے استعمال ہونے والے دوسرے نام کے سوا کچھ نہیں ہے۔

6۔ 584:17۔19(تادوسرا؛)

شیطان: بدی،ایک جھوٹا؛ غلطی،نہ جسمانی نہ ذہنی؛ سچائی کا مخالف؛ گناہ، بیماری اور موت کا ایک عقیدہ؛ حیوانی مقناطیسیت یا نومیات؛

7۔ 330:25(دی)۔32

یہ خیال کہ اچھائی اور بدی دونوں حقیقی ہیں مادی سوچ کی ایک فریب نظری ہے، جسے سائنس نیست کرتی ہے۔بدی کچھ نہیں ہے، کوئی چیز، عقل، کوئی طاقت نہیں۔ جیسے انسان کی طرف سے ظاہر کی گئی ہے کچھ بھی ہونے کا دعویٰ نہ کرتے ہوئے،ایک جھوٹ، شہوت، بے ایمانی، خوش غرضی، حسد، دوغلے پن، نفرت، چوری، بدمعاشی، زنا، قتل، عتاہٹ، جنون، حماقت، شیطان، جہنم،اور سبھی وغیرہ وغیرہ اس لفظ میں جو شامل ہوتے ہیں۔

8۔ 186:11۔16

بدی منفی ہے کیونکہ یہ سچائی کی غیر موجودگی ہے۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے، کیونکہ یہ کچھ ہونے کی غیر موجودگی ہے۔ یہ غیر حقیقی ہے کیونکہ یہ خدا، قادرِ مطلق اور ہر جا موجود، کی پہلی سے قیاس شُدہ غیر موجودگی ہے۔ ہر بشر کو یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی میں طاقت ہے نہ حقیقت۔

9۔ 7:339 (چونکہ)۔19

چونکہ خدا ہی سب کچھ ہے، تو اُس کے عدم احتمال کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ خدا، روح نے سب کچھ تنہا ہی خلق کیا اور اُسے اچھا کہا۔ اس لئے بدی، اچھائی کی مخالف ہوتے ہوئے، غیر حقیقی ہے اور خدا کی تخلیق کردہ نہیں ہو سکتی۔ ایک گناہگار کو اس حقیقت سے کوئی حوصلہ نہیں مل سکتا کہ سائنس بدی کی غیر حقیقت کو ظاہر کرتی ہے، کیونکہ گناہگار بدی کی حقیقت کو سنوارتا ہے، اس چیز کو حقیقی بناتا ہے جو غیر حقیقی ہے، اور یوں ”قہر کے دن کے لئے غضب“ کا ڈھیر لگاتا ہے۔ وہ خود کے خلاف، ایک خوفناک غیر حقیقت میں بیداری کے خلاف سازش میں شریک ہو رہا ہے، جس سے وہ دھوکہ کھا رہا ہے۔ صرف وہ لوگ جو گناہ سے توبہ کرتے اور غیر حقیقت کو ترک کرتے ہیں، وہی بدی کی غیر حقیقت کو مکمل طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

10۔ 5-30:367

کیونکہ سچائی لا متناہی ہے،اس لئے سچائی کو کچھ بھی نہیں سمجھا جانا چاہئے۔کیونکہ سچائی اچھائی میں قادر مطلق ہے، تو غلطی، سچائی کی مخالف، میں کوئی طاقت نہیں ہے۔لیکن بدی عدم کا ہم وزن مدِ مقابل ہے۔عظیم ترین غلطی بلند و بالا اچھائی کی جعلی مخالف ہے۔سائنس سے اجاگر ہونے والا اعتماداس حقیقت میں پنہاں ہے کہ سچائی حقیقی ہےاور غلطی غیر حقیقی۔غلطی سچائی کے سامنے بُزدل ہے۔

11۔ 26-19:450

کرسچن سائنسدان بدی، بیماری اور موت کو ختم کرنے کی فہرست میں شامل ہے،اور وہ خود کے عدم اور خدا یا اچھائی کے قادر ہونے کو سمجھنے سے ان پر قابو پا سکتا ہے۔اُس کے لئے بیماری گناہ سے کم آزمائش نہیں ہے، وہ اِن دونوں پر خدا کی قدرت کو سمجھتے ہوئے دونوں سے شفا پاتا ہے۔کرسچن سائنسدان یہ جانتا ہے کہ وہ غلطی کے عقائد ہیں، جنہیں سچائی نیست کرسکتی اور کرے گی۔

12۔ 29-15:106

اس نسل کو جو کرسچن سائنس کی عدالت میں بیٹھتی ہے، صرف ایسے طریقوں کی منظوری کرنے دیں جو سچائی میں قابل اثبات ہیں اور اُن کے کاموں سے جانے جاتے ہیں،اور دیگر سبھی کی درجہ بندی کرنے دیں جیسے کہ مقدس پولوس نے گلتیوں کے نام اپنے بڑے خط میں کیا، جب اُس نے یوں لکھا:

’’اب جسم کے کام توظاہر ہیں یعنی حرامکاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بُت پرستی، جادو گری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقے، جدائیاں، بدعتیں، بُغض، نشہ بازی، ناچ رنگ، اور آور اِن کی مانند۔ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہہ دیتاہوں جیساکہ پیشتر جتا چُکاہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیزگاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔‘‘

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے،غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں،اصلاحوں،غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا،وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔